ڈمنشیا کیا مرض ہے اسکے کیا اثرات ہوتے ہیں

ALZHEIMER'S AND RELATED DISORDERS SOCIETY OF INDIA
Hyderabad Deccan

قرابت داروں کیلئے تکلیف کا باعث ہوجاتی ہیں ان لوگون کو ایسا لگتا ہیکہ جس شخص کو وہ جانتے تھے اسکو کھو دیا ہے۔

آہستہ آہستہ ایک میعاد کے دوران دماغ کی اکثر خلیون کی کارکردگی متاثر ہو جاتی ہیں۔ آخر کار ڈمنشیا کے مریض کو روزمرہ کے کام کیلئے بھی مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔ جیسے کھانے پینے، کپڑے بدلنے اور ضرورت سے فارغ ہونے کیلئے۔

اگر میں فکرمند ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیئے

یہ ضروری نہیں ہے کہ ہم عجلت میں کسی نتیجہ پر پہنچ جائیں۔ دماغی الجھن یا بھول ضروری نہیں کہ ڈمنشیا کی علامتیں ہوں۔ یہ بھی ضروری نہیں کہ ڈمنشیا ہر معمر شخص کو لاحق ہو۔ اور وجوہات جیسے کہ بخار، صدمہ، پستی یا کسی دوا کے اثرات ڈمنشیا جیسی علامات وقتی طور پر پیدا کرسکتی ہیں، اگر ڈمنشیا کا اندیشہ ہوتو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

اگر آپ کے ڈاکٹر کو ڈمنشیا جیسی علامات کی کوئی بظاہر وجہ نہ سمجھ میں آئے تو وہ آپ کو یا آپ کے عزیز کو ہسپتال کے کسی اسپشلسٹ سے رجوع کرے گا جو پوری طرح امتحان کریگا۔

ڈمنشیا راست تشخیص نہیں ہوسکتی۔ اگر بھول اور دماغی انتشار کی کوئی اور طبّی وجہ نہ ہوتو اسکی وجہ ڈمنشیا ہوسکتی ہے۔ اسی لئے پوری طرح طبّی امتحانات بہت ضروری ہیں۔ تشخیص اگر بروقت ہوجائے تو ہم آگے کی کاروائیوں کے بارے میں غور کرسکتے ہیں کہ کیا کیا سہولتیں اور کیا علاج مہیا ہوسکتے ہیں۔
اچھی خبر یہ ہے کہ بعض قسم کے امراض کا علاج ہوسکتا ہے، خاص کر الزھایمر کا اور یہ کہ ان امراض کے علاج کے سلسلے میں مسلسل ریسرچ جاری ہے۔

میں کیا کرسکتا ہوں

اگر آپ کو یا آپ کے کسی جاننے والے کو ڈمنشیا کی شکایت ہوجائے تو اسکو قبول کرنے اور اس سے بسر آنے میں آپ کو دقّت تو ہوگی۔ اس سلسلہ میں آپ کو چاہیئے کہ کسی سے بات کریں اور بتائیں کہ آپ کیسا محسوس کررہے ہیں اور آپ کو اب کیا کرنا چاہیئے۔
اپنے احساسات اور خیالات کے بارے میں اپنے قرابت داروں، دوستوں سے گفتگو کریں اور ان کو اس مرض کے بارے میں آپ کو جو معلوم ہے وہ بتائیں اور جو پامفلٹ اس سلسلہ میں چھپے ہیں وہ بھی ان کو پڑھنے دیں۔

اسکے علاوہ:

ARDSI,Hyderabad Deccan, 9140 66103413

Cell: 9848614172

صبح 10:00 تا شام 5:00 بجے کسی بھی دن سوائے اتوار کے ربط پیدا کریں۔

Alzheimer's and Related Disorders Society of India (ARDSI)
Hyderabad Deccan Chapter

ALAMBANA
CENTRE FOR DEMENTIA CARE

H No: 6-3-655/2/4, Ground Floor, Access Psychology Building,
Sangeet Nagar, Near Errum Manzil Metro Station,
Civil Supplies Bhavan lane, Somajiguda, Hyderabad – 500082.
Phone: 9121106681 Email: ardsihyd@gmail.com
Website: www.ardsihyd.org

Sponsored by WiCHORUS

ڈمنشیا کیا مرض ہے اسکے کیا اثرات ہوتے ہیں

یوں تو انسان کے اعضاء میں عمر کے ساتھ انحطاط آجاتا ہے مگر بڑی عمر تک اپنی پوری صلاحیت سے کام کرسکتا ہے بعض اشخاص میں عمر کے ساتھ ساتھ دماغ کی کارکردگی میں بھی انحطاط آجاتا ہے۔
اس بیماری کو ڈمنشیا (Dementia) کہتے ہیں۔عموماً لوگ اسے سٹھیا جانے سے تعبیر کرتے ہیں۔

ڈمنشیا دماغ کے کچھ خلیوں کے ناکارہ ہوجانے سے ہوتا ہے۔اس بیماری کی کئی قسمیں ہیں،سب سے عام الزھایمر ہے۔دوسرے اقسام میں رگوں کا سکڑ جانا، Lewy body ڈمنشیا Frontotemporal dementia اور الکوہل سے متعلق ڈمنشیا ہے۔

ایسا بھی ہوسکتا ہے کے دو قسم کی بیماریاں ایک ساتھ لاحق ہوں۔

ہندستان میں اندازاً ۳۲ لاکھ اشخاص ان بیماریوں کا شکار ہیں۔یہ بیماری ۵۰ برس کے اشخاص بلکہ بعض اوقات ۴۰ یا اس سے بھی کم عمر اشخاص کو ہوسکتی ہے۔

ڈمنشیا کیوں ہوتا ہیں

یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر ضعیف العمر شخص کو ڈمنشیا ہوجائے، ڈمنشیا ایک مرض ہے۔یہ مرض کیوں ہوتا اور اسکا کیا علاج ہوسکتا ہے یہ معلوم کرنے کیلئے دنیا میں کئی جگہ کام ہورہا ہے۔

مرض الزھائمر میں دماغ کے خلیے ایک ایک کرکے ناکارہ ہوجاتے ہیں جسکی وجہ سے دماغ کی کارکردگی متاثر ہوجاتی ہے۔اسکی وجہ amyloid نامی پروٹین کے ذرّات کا گچھوں کی شکل میں دماغ کے خلیوں پر جمع ہونا ہوتا ہے۔سائنسداں یہ معلوم کرنے کی کوشش کررہے ہیں کہ یہ تہ کیوں جمتی ہے اور ایسے کیسے روکا جاسکتا ہے۔

بعض کم پائے جانے والے امراض موروثی ہوتے ہیں اور ۶۵ سے بھی کم عمر اشخاص کو متاثر کرسکتے ہیں۔اسکا مطلب یہ نہیں کہ ہر وہ شخص جسکے ماں یا باپ کو یہ مرض رہا ہو اس میں مبتلا ہوجائے۔ بعض امراض پیدائیشی یا genes کی خرابی سے ہوجاتے ہیں۔

رگوں کے سڑک جانے سے دماغ کے خلیوں کا خون کافی مقدار میں نہیں پہنچتا اس صورت میں یہ خلیے ناکارد ہوجاتے ہیں۔اسکے اثر کو stroke کہتے ہیں،اس طرح کے مرض کو Vascular dementia (رگوں کا ڈمنشیا) کہتے ہیں۔

فرنٹل ڈمنشیا کے مرض میں وہ حصّے متاثر ہوجاتے ہیں جہاں تصفیہ کرنے کی طاقت ہوتی ہیں اور جذبات پر قابو پانے کی صلاحیت ہوتی ہے،اس مرض میں دماغ کے آگے کے حصّہ میں abnormal پروٹین فروغ پاتے ہیں۔
ایسے مرض اکثر موروثی ہوتے ہیں۔

ان امراض کی علامتیں

ہر مریض کی اپنی الگ کیفیت ہوتی ہے۔جو اس بات پر منحصر ہوتی ہے کہ دماغ کا کونسا حصّہ متاثر ہوا ہے۔ایک علامت جو بہت عام ہے وہ یاداشت کا کمزور ہوجانا ہے۔عام آدمی میں کبھی کبھار بھول کوئی غیر معمولی بات نہیں،عموماً عمر کے ساتھ یاداشت کمزور ہوجاتی ہے،مگر جب کوئی شخص نہ صرف غیروں کا بلکہ اپنے خاندان کے افراد کا نام وقتی طور پر بھول جائے یا چولہے پر ہانڈی چڑھا کہ بھول جائے،یا یہ کہ یہ بھول جائے کہ وہ دوپہر کا کھانا کھایا ہے کہ نہیں تو اسے ہم ڈمنشیا کا مریض کہ سکتے ہیں۔

ایسے اشخاص ایک ہی سوال بار بار پوچھتے ہیں اور ان کو احساس نہیں رہتا کہ وہ بار بار وہی سوال دہرا رہے ہیں۔

ڈمنشیا کے مریض کو ہوسکتا ہے وقت اور تاریخ کا اندازہ نہ رہے یا وہ یہ بھول جائے کہ وہ کہاں ہے۔اور مانوس جگہوں پر بھی اپنا راستہ بھول جائے۔ہوسکتا ہے کے وہ بعض وقت مانوس صورت بھی نہ پہچان پائے۔

ڈمنشیا کے مریضوں میں سوچنے سمجھنے اور حساب کرنے کی صلاحیت بھی متاثر ہو سکتی ہے جسکی وجہ سے وہ غلط تصفیے کرسکتے ہیں اور انکو جو معاملات درپیش ہیں ان کو حل نہیں کرپاتے۔پیسوں کی لین دین بھی انکے لئے مشکل ہوجاتی ہیں۔

ڈمنشیا آدمی کی شخصیت میں تبدیلی لاسکتا ہے،مثلاً ایک حرکیاتی اور پھرتیلے شخص کا کام کاج سے دل اٹھ جاسکتا ہے یا یہ کے ایک خوش مزاج شخص بداخلاق اور ترش مزاج ہوجاسکتا ہے،اس قسم کی تبدیلیاں خاص طور پر دوست احباب اور